سوال

(72)اسمائے الٰہی میں الصانع نام

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا اللہ تعالیٰ کے اسماء میں ''الصانع ''بھی وارد ہے جب تک اس کی دلیل دیکھ نہ لوں یہ استعمال نہیں کرتا۔ (آپ کا بھائی : محمد امین)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں یہ پاکیزہ نام قرآن وسنت میں وارده اللہ تعالی سورۃ الم السجدہ میں ذکر فرماتے ہیں، [صنع اللہ الذی اتقن کل شیء] (نمل :88، (''یہ ہے صنعت اللہ کی جس نے ہر چیز کو مضبوط بنایا ہے''۔)

صنع مصدر ہے اور اس سے اللہ تعالی کا نام مشتق ہو سکتا ہے ،سنت سے دلیل یہ ہے کہ بیہقی اسماء وصفات ص :(26،88)میں ،امام بخاری کی خلق افعال العباد ص(73)میں مستدرک حاکم :(1 31)میں ہے ''ان اللہ صانع کل صانع وصنعتہ '' اللہ تعالی ہر صانع اوراس کی صنعت کا صانع ہے ''نکالا اس کو ابن ابی عاصم نے السنہ رقم : (357-358)اورابن عدی نے (2 263)میں ان کے علاوہ دوسروں نے جیسے کہ الصحیحہ رقم : (1637) صحیح الجامع رقم :(1777)میں ہے ،امام بیہقی نے اس نام کے اثبات کےلیے ان دو دلیلوں سے استدلال کیا ہے جو میں نے ذکر کی ہیں اس کی ''الاسماء الصفات ''ملاحظہ فرمائیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج1ص152

محدث فتویٰ